

نشے کی حالت میں طلاق واقع ہونے کا حکم

اصلاحِ اغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کس اصلاح

سلسلہ نمبر 1403:

نشے کی حالت میں طلاق واقع ہونے کا حکم

مبین الرحمن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

نشے کی حالت میں طلاق واقع ہونے کا حکم

نشے کی حالت میں طلاق واقع ہونے کا حکم:

- 1- جس شخص نے شراب یا چرس وغیرہ پی کر حرام نشے کا ارتکاب کیا اور اسی نشے کی حالت میں اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو اس کی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔
- 2- ماقبل میں نشے کی حالت میں طلاق واقع ہونے سے متعلق ایک اصولی مسئلہ ذکر کیا گیا ہے تاکہ اجمالاً اس کا حکم معلوم ہو جائے، اس حوالے سے غلط فہمی دور ہو جائے اور ایسے حرام نشے سے مکمل اجتناب کیا جائے تاکہ اس حالت میں طلاق دینے کا واقعہ ہی پیش نہ آئے۔ اس لیے اگر نشے کی حالت میں طلاق کا کوئی واقعہ پیش آجائے تو اس کی مکمل اور صحیح صورت حال لکھ کر کسی مستند دارالافتاء سے فتویٰ لے لیا جائے تاکہ شرعی حکم واضح ہو سکے۔
- ذیل میں نشے کی حالت میں طلاق واقع ہونے سے متعلق دلائل ذکر کیے جا رہے ہیں۔

• مُصنّف عبد الرزاق:

۱۲۳۰۱- عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَجَازَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذْ كَانَ عَامِلًا عَلَى الْمَدِينَةِ طَلَاقَ السَّكَرَانِ، فَقَالَ عُبيدُ اللَّهِ بْنُ أَيْمَنَ: طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ رَمْلَةً ابْنَةَ طَارِقٍ، فَأَجَازَهُ مُعَاوِيَةُ عَلَيْهِ.

• مُصنّف ابن أبي شيبة:

۱۸۲۵۸- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: طَلَّقَ السَّكَرَانِ جَائِزٌ.

۱۸۲۵۹- حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: طَلَّقَ النِّشْوَانِ جَائِزٌ.

۱۸۲۶۰- حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يُجِيزُ طَلَاقَ السَّكَرَانِ.

۱۸۲۶۱- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا قَالَا: طَلَاقُهُ جَائِزٌ، وَيُوجَعُ ظَهْرُهُ.

۱۸۲۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: طَلَاقُ السَّكَرَانِ جَائِزٌ.

۱۸۲۶۴- حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَبَسَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ

نشے کی حالت میں طلاق واقع ہونے کا حکم

الْعَزِيزِ أَجَازَ طَلَّاقَ السَّكَرَانِ وَجَلَدَهُ.

۱۸۲۶۷- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ مَيْمُونٍ قَالَ: يَجُوزُ طَلَّاقُهُ.

۱۸۲۶۹- حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: قُلْتُ لِمَالِكٍ: حَدَّثْتَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَا: طَلَّاقُهُ جَائِزٌ؟ قَالَ: نَعَمْ.

۱۸۲۷۰- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْحَرِثِ، عَنْ أَبِي لَبِيدٍ: أَنَّ عُمَرَ أَجَازَ طَلَّاقَ السَّكَرَانِ بِشَهَادَةِ نِسْوَةٍ.

۱۸۲۷۱- حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: إِذَا طَلَّقَ أَوْ أَعْتَقَ جَازَ عَلَيْهِ، وَأُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ.

۱۸۲۷۲- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: يَجُوزُ طَلَّاقُهُ، وَالْحَدُّ فِي ظَهْرِهِ.

۱۸۲۷۳- حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: مَنْ طَلَّقَ فِي سُكْرِ مِنَ اللَّهِ فَلَيْسَ طَلَّاقُهُ بِشَيْءٍ، وَمَنْ طَلَّقَ فِي سُكْرِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَطَلَّاقُهُ جَائِزٌ.

۱۸۲۷۴- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: طَلَّاقُ السَّكَرَانِ جَائِزٌ.

• بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع:

وَأَمَّا السَّكَرَانُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَإِنْ كَانَ سُكْرُهُ بِسَبَبِ مَحْظُورٍ بَأَن شَرِبَ الْخَمْرَ أَوْ التَّبِيدَ طَوْعًا حَتَّى سَكِرَ وَزَالَ عَقْلُهُ فَطَلَّاقُهُ وَاقِعٌ عِنْدَ عَامَّةِ الْعُلَمَاءِ وَعَامَّةِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.
(كِتَابُ الطَّلَاقِ: فَضْلٌ وَأَمَّا شَرَائِطُ الرُّكْنِ)

مبین الرحمن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

یکم محرم الحرام 1445ھ / 20 جولائی 2023